یہ اعزاز، یہ توفیق....... حال ہی میں یوسف طاہر قریشی کے حصہّ میں بھی آئی ہے جنہوں نے غیر منقوط نعتوں کا وہ مجموعہ تصنیف کیا ہے جس میں فکر کی جولانی بھی ہے اور عرضِ ہنر مندی بھی! اسی (۸۰) نعتوں پر مشتمل، ایک سو چوراسی (۱۸۴) صفحات کے اس مجموعے کو دیکھ کر، مولانا محمد ولی رازی کی کتابِ سیرت "ہادیٔ عالم" (صلی اللہ علیٰ رسولہ وسلم) کا خیال ضرور آتا ہے جو ۱۹۸۳ء میں شائع ہوئی اور غیر منقوط نثر کا شہ پارہ مانی گئی۔ یوسف طاہر قریشی کی کتابِ نعت "روحِ عالم" ۱۹۹۷ء میں شائع ہوئی ہے، اور اس کے بارے میں "ہادیٔ عالم" کے فاضل مؤلف کا تبصرہ یہ ہے کہ " پورے مجموعے کو پڑھ کر دیانت دارانہ رائے یہ ہے کہ طاہر قریشی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے حسنِ ذوق، حسنِ اسلوب اور حسنِ ادائیگی سے خوب نوازا ہے۔ یہ مجموعہ ایک طرف، ان کے حبِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی علامت ہے اور دوسری طرف ان کی قدرتِ کلام کی دلیل "!

کتاب کی قیمت: ایک سو پچاس (۱۵۰) روپے ہے اور یہ مصنف کو خط لکھ کر طلب کی جاسکتی ہے۔

پتہ یہ ہے....... "محلہ عثمان آباد نزد جامع مسجد فاروقیہ چنیوٹ (ضلع جھنگ) تبصرہ نگار: ذ۔ بخاری

مرسلہ: قاسم محی الدین بنگیال (ملتان)

کتاب زندگی

کتاب زندگی کے ورق برابر الٹ رہے ہیں۔ ہر آنے والی صبح ایک نیا ورق الٹ دیتی ہے۔ یہ الٹے ہوئے ورق برابر بڑھ رہے ہیں اور باقی ماندہ ورق برابر کم ہو رہے ہیں۔ اور ایک دن وہ ہوگا جب آپ اپنی زندگی کا آخری ورق الٹ رہے ہونگے۔ جونہی آپ کی آنکھیں بند ہوں گی یہ کتاب بھی بند ہو جائے گی اور آپ کی یہ تصنیف محفوظ کر دی جائے گی۔

کبھی آپ نے غور کیا، اس کتاب زندگی میں آپ کیا درج کر رہے ہیں؟ روزانہ کیا کچھ اس میں لکھ کر آپ اس کا ورق الٹ دیتے ہیں۔ آپ کو شعور ہو یا نہ ہو، آپ کی یہ تصنیف تیار ہو رہی ہے اور آپ اس کی ترتیب و تکمیل میں اپنی ساری قوتوں کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ اس میں آپ وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں جو آپ سوچتے ہیں، دیکھتے ہیں، سنتے ہیں چاہتے ہیں، کرتے ہیں اور کراتے ہیں۔ اس میں صرف وہی کچھ نوٹ ہو رہا ہے، جو آپ نوٹ کر رہے ہیں۔ کسی دوسرے کو ہرگز اختیار نہیں۔ جو ایک شوشہ بھی اس میں بڑھا یا گھٹا سکے۔ اس کتاب کے مصنف تنہا آپ ہیں اور صرف آپ ہی اپنی کوشش اور کاوش سے اسے ترتیب دے رہے ہیں۔

ذرا آنکھیں بند کیجئے اور سوچئے کل یہی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہوگی، شہنشاہ واحد و قہار آپ سے کہے گا

اقرأ كتابَكَ كفىٰ بنفسكَ اليومَ عليكَ حَسيباً (سورہ بنی اسرائیل۔ ۱۴)

ترجمہ: پڑھ اپنی کتاب زندگی، آج اپنے نامۂ عمل کا جائزہ لینے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔